مولانا حافظ شوکت علی
مدرس جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب کی یاد میں

اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ سے نظام کائنات کو اشرف کائنات اور اکرم مخلوقات یعنی انسان کی نفع رسانی کیلئے وجود دیکر اس کا تابع اور مسخر فرمایا اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے والا انسان اس دنیا کی روح ہے جب تک رہے گی دنیا کا ڈھانچہ باقی رہے گا لیکن جب اللہ والے اس دنیائے فانی ومتاع وعارضی کو خیر باد کہہ کر منزل آخرت کی طرف کوچ کریں تو اسی وقت اللہ تعالیٰ دنیائے عارضی کے اس عارضی گھر کو ڈھانے اور مٹانے کیلئے اسرافیلؑ کو نفخ صور کا حکم نامہ سنا کر سب کچھ نیست ونابود ہو جائیگا انسان کی بنیادی ضرورت راہ پر چلنے کی راہنمائی حاصل کرنا ہے جس کے لئے اللہ تعالیٰ نے اپنے مقدس شخصیات انبیاء ورسل اور ان کے وارث وخلفا کو منتخب فرمایا ہے اپنا فرض منصبی پورا کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے اور ہو رہے ہیں۔

الموت فيه جميع الناس تشترك
لا سوقة منهم يبقىٰ ولا ملك

ہر میدان میں مردِ میدان

ماضی قریب میں جامعہ حقانیہ کے محدث جلیل فصاحت وبلاغت کے شہسوار مجاہد کبیر شیخ القرآن والحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب مدنیؒ نے رحلت فرما کر واصل بحق ہوگئے طاب الله ثراه وجعل الجنة مثواه ، شیخ صاحبؒ کی ابتدائی زندگی استاد المحدثین شیخ المشائخ مربی علماء ومدرسین حضرت مولانا عبدالحق صاحب نور اللہ مرقدہ کی تربیت میں گزری اور پوری زندگی دین کی محنت اعلائے کلمۃ اللہ درس وتدریس تصنیف وتالیف ، جہاد وتبلیغ نصائح ومواعظ میں صرف کردی ہر فن مولیٰ تھے ، تفسیر وحدیث یا فقہ وفنون عربی ، فارسی اور اردو کے اشعار وابیات ہوں یا عربی محاورات سب میں حد درجہ ملکہ اور دسترس رکھنے والی لاثانی شخصیت تھے ، ان کے ارشادات وملفوظات ہر خاص وعام کیلئے یکساں طور پر فائدہ مند رہے ہیں بندہ عاجز کو اللہ تعالیٰ نے ان کی مجالس میں بیٹھنے اور ان کے مواعظ ونصائح سے استفادہ کرنے اور درسی افادات سے فیض حاصل کرنے بہت سارے مواقع نصیب فرمائے تھے۔

ارشادات وملفوظات

چند ایک فیوضات کو ملاحظہ ترتیب سے قطع نظر قارئین وناظرین کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں بطور مشت نمونہ خروار۔

افتتاح تفسیر کے موقع پر شعر

درسی تفسیر کی افتتاح کے موقع پر ابتداء قرآن پاک بالتسمیہ کیلئے اکثر یہ فارسی کا یہ شعر پڑھا کرتے تھے۔

نہادم تاج بسم اللہ برسر
زبسم اللہ خزینے قلیست بہتر

شب بیداری کی فضیلت

شب بیداری کی فضیلت اور دعاء نصف شب کی قبولیت اور اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے فرمایا

دلا بسوز کہ سوزے تو کرہا کنند
دعاء نیم بنسبت دفع ہر بلا کنند

شیخ عبدالقادر جیلانی کو جب بادشاہ سنجر نے صوبہ نیمروز کے حاصلات ہبہ کرنے کی پیشکش کی تو آپ نے جواب میں فرمایا

چوں چھتر سنجری رخ بختم سیاہ باد
درد دل اگر ہوس بود ملک سنجرم
زانگہ کہ یافتم خبر از ملک نیم شب
من ملک روز بیک جونمے خرم

حفاظ قرآن کیلئے حضرت عبداللہ بن مسعود کی نصیحت

حفظ قرآن کے فضائل کے متعلق ایک مجلس میں حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کا قول نقل کرتے ہوئے فرمایا"ینبغی لحامل القرآن ان یکون ساجدا والناس نائمون صاحب قرآن کو چاہئے کہ سجدہ ریز ہو اس وقت جبکہ لوگ سوئے ہوئے ہوں"۔وان یریٰ صائما والناس یفطرون اور چاہئے کہ روزہ دار ہو جبکہ لوگوں کا روزہ نہ ہو۔وان یریٰ باکیا والناس یضحکون اور مناسب ہے کہ اسکی عادت رونے کی ہو جبکہ لوگوں کی عادت ہنسنا ہے وان یکون صامتاً والناس یتکلمون اور خاموش رہے جبکہ لوگ واہی تباہی لایعنی باتوں میں مشغول ہوں۔

علماء کیلئے حلم اور بردباری کی ضرورت

علماء انبیاء کرام کے وارث اور خلفاء ہیں لہٰذا انکی ذمہ داری ہے کہ لوگوں کو اللہ تعالیٰ کا دین پہنچائے لوگ مانے یہ یا نہ مانے سنے یا نہ سنے چنانچہ حضرت شیخ صاحبؒ نے فرمایا۔

کس بشوند یا نشوند من ہائے ہوئے میکنم

بسا اوقات لوگ مخالفت پر اترائیں گے رکاوٹیں ڈالیں گے، لیکن نائبان رسول پاک ﷺ کو حلم وبردباری اور صبر سے کی اسی مضبوطی سے تھامنا ہوگا چنانچہ فرمایا:

ما شاخ درختم پر از میوہ توحید
برراہ گزر سنگ زند عارندار یم
مامست فقیر یم دریں گوشہ دیدار
خلق است نما تنگ وما عار ندار یم

دنیا فانی ہے

دنیا فانی ہے متاع قلیل ہے چندروزہ زندگی ہے موت اچانک حملہ کرتی ہے اور لوگ غفلت کی نیند سوئے ہیں حضرت شیخ صاحبؒ نے اسی مضمون کو یوں بیان فرمایا

والناس فی غفلاتھم
ورحی المنیة تطحن

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضرت شیخ صاحبؒ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقامات سے نوازے اور انکی اولاد وتلامذہ کو ان کیلئے صدقات جاریات اور باقیات صالحات کے طور پر قبول فرمائے۔

آمین آمین لاارضی بواحدة
وان اختم ایھا الف آمینا